"تحفظ اطفال -- ہم سب کا فریضہ ہے" کتابچہ کے لیے

چائلڈ پروٹیکشن (تحفظ اطفال) -- ہم سب کا فریضہ ہے

بچوں کی نشوونما اور ترقی کے لیے انہیں اپنے والدین اور نگرانوں کے پیار ساتھ ہی مناسب نگہداشت اور نظم و ضبط کی تربیت کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر بچے کی جسمانی اور نفسیاتی سلامتی یا صحت کو خطرہ لاحق ہے یا ان کے والدین یا نگراں نے اسے نظرانداز کیا ہے، تو اس کا بچوں پر منفی اثر پڑے گا۔ یہ اثرات عام طور پر دوسرے لوگوں کے مقابلے بچوں کو زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔طبعی لحاظ سے، جن بچوں کو نقصان پہنچایا/ غلط برتاؤ کیا جاتا ہے وہ نہ صرف جسمانی چوٹوں میں ہی مبتلا نہیں ہوگا بلکہ جسم کے اعمال اور دانشورانہ نشوونما کو بھی مختلف درجے کا نقصان ہوگاجس کی وجہ سےشدید معاملات میں موت بھی ہوسکتی ہے۔ نفسیاتی اور سماجی طور پر بات کریں تو، بچے کے رویہ، جذبات،ادراک اور بین افرادی رشتہ کی وجہ سے بھی مسائل پیدا ہوں گے۔ اگر ان مسائل سے مناسب طریقے سے نہیں نمٹا جاتا ہے تو، اس سے بچوں کو صدمہ پہنچ سکتا ہے اور ان کی پرورش اور بچے کے نظم ضبط کےموڈپر بھی اثر پڑسکتا ہے جس سے آنے والی نسل کو امکانی مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے۔

بچوں کو نقصان/ غلط برتاؤ سے بچانا نہ صرف بچوں کے حقوق ہیں بلکہ ان کے والدین/ سرپرست، نگراں اور سماج کی ذمہ داری بھی ہے۔ بچوں کے جنس، عمر، نسل، زبان، مذہب، رہائش کی صورتحال،صحت کی کیفیت، صلاحیت یا برتاؤ سے قطع نظر، والدین اور تمام شعبے کو قابل عمل حد تک بچہ کو غلط برتاؤ سے بچانے کے لیے بچہ کی جسمانی اور نفسیاتی تحفظ کو یقینی بنانا چاہئے۔

بچہ کے ساتھ غلط برتاؤ کیا ہے؟

وسیع معنوں میں، بچے کے ساتھ غلط برتاؤ کی تعریف ارادی یا غیر ارادی طور پر ہونے والے کسی بھی ایسے عمل سے بطور کی جاتی ہے جو 18 سال سے کم عمر کے کسی فرد کی جسمانی یا نفسیاتی صحت اور نشوونما کو خطرے میں مبتلا کردیتا یا اس کو ناقص بنادیتا ہے۔

بچوں کے ساتھ غلط برتاؤ ایسے لوگوں کے ذریعہ کیا جاتا ہےجو اپنی خصوصیات (جیسے عمر، حیثیت، جانکاری،تنظیمی شکل) سے امتیازی طاقت کی پوزیشن میں ہوتے ہیں جو بچوں کو مصیبت کی زد میں لے آتا ہے۔ ایسے لوگ بچے کی نگہداشت یا نگرانی کے لیے ذمہ دارہوتے ہیں، یا اپنی حیثیت/ شناخت کی وجہ سے بچے کی نگہداشت یا نگرانی سے متعلق کردار ادا کرتے ہیں۔ بچے کے ساتھ جنسی بدسلوکی کے معاملات میں، وہ ایسے لوگوں کو بھی شامل کرسکتے ہیں جو بچے کے لیے امتیازی طاقت والی پوزیشن میں ہوتے ہیں۔ ایسے افراد، جو بچے کے لیے مانوس یا غیرمانوس ہوسکتے ہیں، بالغ یا نابالغ فرد ہوسکتے ہیں۔

نقصان/ غلط برتاؤ کی قسمیں

(1) جسمانی نقصان/ بدسلوکی

اس سے مراد تشدد یا دوسرے ذرائع (جیسے گھونسے مارنا، لات مارنا، کسی چیز سے ضرب لگانا، زہر دینا، دم گھٹنا، جلانا، نونہال کو ہلانا (جھٹکا دینا) یا خودساختہ گڑبڑی جس کی ذمہ داری دوسروں پر ڈالنا)، سے بچہ کا جسمانی چوٹ یا تکلیف میں مبتلا ہونا ہے، جہاں پر حتمی جانکاری، یا معقول شبہ ہو کہ چوٹ غیر حادثاتی طور پر پہنچی ہے۔

جسمانی نقصان/بدسلوکی سے متعلق مزید معلومات حسب ذیل ہیں۔

جسمانی نقصان/ بدسلوکی کے ممکنہ اشارات

جسمانی اشارات

- خراشیں، کٹنا، دانت کاٹنے کانشان، جلنا، گرم سیال سے جلنا، فریکچر، اندرونی چوٹ یا کوئی دوسری چوٹ جس کےحادثاتی طور پر ہونے کا امکان نہ ہو
- ہاتھوں، کلائیوں، پیروں، ٹخنوں، پیٹ اور کمر پر نشانات جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ بچے کو باندھا گیا ہے
- نئی یا پرانی خراشوں یا چوٹوں، سے یہ ظاہر ہوتا ہے ممکنہ طور پر بچہ کئی بار زخمی ہوا ہے
- بچے بہت تھکے، کمزور لگتے ہیں یا بالوں کے جھڑنے یا افسردگی کی علامات کا مظاہرہ کرتے ہیں

رویہ جاتی اشارات

- والدین/ نگراں/ بچہ/ بچی کے ذریعہ بچے کی چوٹ کے اسباب / کورس کی وضاحت غیر معقول طور پر/ متضاد ہیں یا لگنے والی زخموں کی تائید نہیں کرتی ہے
- زخمی ہونے والےبچہ/ بچی کا طبی مشورہ طلب کرنے میں ناکامی یا تاخیر
- اپنے جسم کو ڈھکنے کے لیےبچہ/ بچی کا بہت زیادہ کپڑے پہننا
- کھیل یا روزمرہ کے برتاؤ میں بچہ/ بچی کے ذریعہ نقصان/ غلط برتاؤ کے منظر کو بنانا/ دوبارہ تیار کرنا

سر پر سنگین چوٹ (اسے پہلے "شیکن بے بی سنڈروم" کہا جاتا تھا)

- سر پر سنگین چوٹ (اسے پہلے شیکن بے بی سنڈروم کہا جاتا تھا) سنگین چوٹوں کی وضاحت کرتا ہے جب شیر خوار یا چھوٹے بچے کو جارحانہ طور پر ہلایا جاتا ہے یا زور سے ٹھوکر مارنے، زور سے مارنے، کھینچنے وغیرہ کے کند اثر میں مبتلا ہوجاتا ہے۔
- انسانی دماغ کے بافتوں اور کھوپڑی کے مابین ایک خلاء ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے جڑے نہیں ہوتے ہیں۔ دماغ کی نرمی اور گردن کے پٹھوں کی نشوونما میں کمی کی وجہ سے نومولود خاص طور پر خطرے کی زد میں ہوتے ہیں۔ صرف چند سیکنڈ کے لیے ہی بچے کو اسراع – تخفیف اسراع والی قوتوں کے ساتھ جارحانہ طور پر ہلانے، یا ان پر کند قسم کی قوت استعمال کرنے سے اس کے کمزور دماغ کو نقصان پہنچے گا،

جس کے نتیجے میں دماغ کو مستقل نقصان پہنچ سکتا ہے، اندھاپن، دورہ یا یہاں تک موت بھی ہو سکتی ہے۔

- یہ تب واقع ہوسکتا ہے جب نگراں غصہ یا مایوسی سے اِضطراری طور پر پر نومولود کو رونے سے روکنے کے لیے ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔ تاہم، نومولود کو ہلانے سے متعدد شدید نتائج پیدا ہوں گے اور اس لیے نومولود کو کبھی بھی زبردستی نہ پکڑیں۔
- سر پر سنگین چوٹ اور نومولود کے لگاتار رونے سے نمٹنے کے بارے میں مزید تفصیلات کے لیے، براہ کرم ڈپارٹمنٹ آف ہیلتھ کی یہ ویب سائٹ: https://www.fhs.gov.hk/english/health_info/child/13041.html ملاحظہ کریں۔
- شیکن بے بی سنڈروم پر آڈیو-ویژول وسائل کے لیے، براہ کرم ڈپارٹمنٹ آف ہیلتھ کی یہ ویب سائٹ ملاحظہ کریں: https://www.fhs.gov.hk/tc_chi/mulit_med/000019.html (صرف کنٹونیز ورژن میں ہی دستیاب ہے)۔
- اگر آپ جانتے ہیں یا آپ کو شبہ ہے کہ آپ کے نومولود کو بہت زیادہ ہلایا گیا ہے، تو جتنی جلدی ممکن ہو ہاسپٹل اتھارٹی کے ہسپتال میں اپنے نومولود کے لیے طبی معائنہ کا اہتمام کریں۔ الجھن، شرمندگی، یا ڈر کی وجہ سے اسے نہ چھپائیں۔ آپ کو طبی عملہ سے سچ بتانا چاہئے اور اپنے نومولود کو مناسب علاج حاصل کرنے دینا چاہئے

کیا جسمانی سزا کو جسمانی نقصان/ بدسلوکی کے بطور دیکھا جاسکتا ہے؟

- جسمانی سزا سے مراد عام طور پر بچہ کو اس کے رویہ میں تبدیلی لانے یا کنٹرول کرنے کے لیے مارنا پیٹنا ہے جس کے وہ شکار ہیں۔ زیادہ تر صورتحال میں، بچوں پر جسمانی سزا کا استعمال والدین/نگراں کے ذریعہ بچے کو نقصان پہنچانے کی ارادے کے بغیر اسے نظم وضبط کی تربیت دینے میں کیا جاتا ہے۔ تاہم، بچے کو نظم وضبط کی تربیت دینے کے لیے جسمانی سزا مناسب یا مؤثر طریقہ نہیں ہے۔ والدین/نگراں کے ہیجان زدہ ہونے پر، سزا میں زیادتی ہوسکتی ہے یا بہت زیادہ ہوسکتا ہے اور ان کے جذبات کو باہر نکالنے کے ایک ذرائع میں تبدیل ہوسکتا ہے۔ یہ نہ صرف بچوں کے نظم وضبط کی تربیت کے مقصد کو پورا کرنے میں ناکام ہوگا بلکہ اس کے بہت سے ناپسندیدہ نتائج ہوسکتے ہیں۔ بچوں کو جسمانی چوٹ کی سزا دینے کے علاوہ، جسمانی سزا بچوں کی نفسیاتی نشوونما کو بھی نقصان پہنچائے گی، جیسے کہ عزت نفس کو نقصان پہنچنا یا مسئلہ کو حل کرنے میں بچوں کو تشدد استعمال کرنے کے رجحان کی ترغیب دینا۔ اس سب کے علاوہ، والدین-بچے کے رشتہ پر بھی منفی اثر پڑے گا۔

- بہت سی جسمانی سزا/ بدسلوکی کے معاملات والدین کے اپنے بچوں کو جسمانی سزا دینے کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔ اس بات کی وضاحت کا کوئی حتمی معیار نہیں ہے کس قسم کی جسمانی سزا سے جسمانی نقصان/ بدسلوکی مرتب ہوتی ہے۔ کارکنان کو انفرادی معاملات کی خوبیوں کا جائزہ لینا چاہیے۔ بنیادی قابل غور چیز رویے سے بچے کو پہنچنے والا نقصان اور وہ امکانی اثر ہے جو بچے کے جسمانی/نفسیاتی صحت اور نشوونما کو متاثر کرتا ہے بجائے اس کے کہ آیا والدین/

نگراں کا بچے کو نقصان پہنچانے کا کوئی ارادہ تھا۔

بچے پر جسمانی طور پر نقصان پہنچانے/ بدسلوکی کا کیا اثر پڑے گا؟

- جن بچوں کو جسمانی طور پر نقصان پہنچایا/ بدسلوکی کیا جاتا ہے وہ نہ صرف جسمانی چوٹوں اور درد میں ہی مبتلا نہیں ہوگا بلکہ جسم کے اعمال اور دانشورانہ نشوونما کو بھی مختلف درجے کا نقصان ہوگا جس کی وجہ سے شدید معاملات میں موت بھی ہوسکتی ہے۔

- اس کے علاوہ، بچے کے رویہ، جذبات، ادراک اور بین افرادی رشتہ کی وجہ سے بھی مسائل پیدا ہوں گے۔ اگر ان مسائل سے مناسب طریقے سے نہیں نمٹا جاتا ہے، تو اس سے بچے کی نشوونما متاثر ہوگی اور حتی کہ صدمہ بھی پہنچ سکتا ہے۔ ایسے مسائل کی وجہ سے ان کی پرورش اور بچے کے نظم و ضبط کے موڈ کی پر بھی اثر پڑسکتا ہے جس سے آنے والی نسل کو امکانی مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے۔

(2) جنسی بدسلوکی

- اس سے مراد بچہ کو جنسی استحصال یا بدسلوکی کے لیے کسی بھی جنسی سرگرمی میں مصروف عمل ہونے کے لیے مجبور کرنا یا آمادہ کرنا ہے اور بچہ اس جنسی سرگرمی کی اجازت نہیں دیتا یا پوری طرح نہیں سمجھتا/ سمجھتی جو اس کی ذہنی ناپختگی کی وجہ سے ان کے ساتھ ہوتا ہے۔
- اس جنسی سرگرمی میں ایسے رویے شامل ہوتے ہیں جس کا بچوں کے ساتھ براہ راست جسمانی رابطہ ہوتا بھی ہے اور نہیں بھی ہوتا ہے (جیسے عصمت دری، دہانی جنسی عمل، کسی بچے کو دوسروں کو جنسی تسکین پہنچانے کی ترغیب دینا / اس کے جنسی اعضاء کو بے نقاب کرنا ، فحش مواد وغیرہ بنانا)۔
- جنسی بدسلوکی میں بچہ کو انعامات یا دوسرے ذرائع کا جھانسہ دینا شامل ہے، اس میں جان بوجھ کر بچے کے ساتھ جنسی بدسلوکی کی نیت سے اس کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے متعدد ذرائع سے بچہ کے ساتھ رشتہ اور/یا جذباتی رابطہ قائم کرنا بھی شامل ہے (جیسے موبائل فون یا انٹرنیٹ کے ذریعہ بچے سے بات کرنا)۔
- نوعمر افراد اور دوسرے فرد کے درمیان رضامندی سے ہونے والی جنسی سرگرمی میں بھی کسی فرد کے ذریعہ جنسی استحصال شامل ہوتا ہے، جن کی خصوصیات، نوعمر افراد کے تئیں امتیازی طاقت کی پوزیشن میں ہوتی ہیں۔

جنسی بدسلوکی سے متعلق مزید معلومات حسب ذیل ہیں۔

جنسی بدسلوکی کے بارے میں مفروضات بمقابلہ حقیقت

مفروضات	**حقیقت**
☒ جنسی بدسلوکی کی قسمیں صرف عصمت دری، زنائے محرم اور فحش بدسلوکی ہیں۔	☑ ان ناگوار رویہ کے علاوہ، جسمانی رابطہ کے بغیر کچھ اعمال، جیسے فحش نمائش، کسی بچے کو دوسروں کو جنسی تسکین پہنچانے کی ترغیب دینا/ اس کے جنسی اعضاء کو بے نقاب کرنا، یا فحش انداز میں پیش کرنا/ دوسروں کی جنسی سرگرمیوں/ فحش فلمیں، ویڈیو یا اشاعتیں دیکھنا، وغیرہ، فحش مواد وغیرہ بنانا بھی جنسی بدسلوکی کے اعمال ہیں۔ جنسی بدسلوکی میں جان بوجھ کر بچے کے ساتھ جنسی بدسلوکی کی نیت سے اس کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے متعدد ذرائع سے بچہ کے ساتھ رشتہ/ جذباتی رابطہ قائم کرنا بھی شامل ہے (جیسے موبائل فون یا انٹرنیٹ کے ذریعہ بچے سے بات کرنا)۔ حتی کہ نوعمر افراد اور دوسرے فرد کے درمیان رضامندی سے ہونے والی جنسی سرگرمی کو بھی، جنسی بدسلوکی کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے اگر اس میں کسی فرد کے ذریعہ جنسی استحصال شامل ہوتا ہے، جو اپنی خصوصیات کے ذریعہ، نوعمر افراد کے تئیں امتیازی طاقت کی پوزیشن میں ہے۔
☒ صرف اجنبیوں کے ذریعہہی بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی ہوتی ہے۔	☑ زیادہ تر معاملات میں، مرتکبین بچے کے جاننے والے ہوتے ہیں۔ وہ صاحب اختیار ہستی ہوتے ہیں جن پر بچے بھروسہ کرتے اور جن سے پیار کرتے ہیں۔ وہ بچے کے رشتہ دار بھی ہوسکتے ہیں۔ مرتکین اکثر بچے کو جماع یا جنسی فعل میں ترغیبات، انعامات، حربے یا حتی کہ جبر سے شاملکرتے ہیں۔
☒ صرف لڑکیاں ہی جنسی بدسلوکی کا شکار ہوتی ہیں۔	☑ لڑکے بھی اسی جنس یا مخالف جنس کے مرتکبین کے ذریعہجنسی بدسلوکی کے شکار ہوسکتے ہیں۔

جنسی بدسلوکی کے ممکنہ اشارات

زیادہ تر بچے جو جنسی بدسلوکی کے شکار ہوئے ہیں، وہ اپنے بدسلوکی بھرے تجربات کو بتانہیں سکتے، بتانا نہیں چاہتے یا بتانے سے ڈرتے ہیں۔ مرتکبین کی طرف سے انہیں قائل کیایا دھمکایا جاسکتا ہے کہ

انہیں اس کے بارے میں کسی کو بھی نہیں بتانا چاہیے۔ جنسی بدسلوکی کے شکار بچوں میں رویہ جاتی، جذباتی یا جسمانی تبدیلیاں ہوسکتی ہیں۔ بالغ فرد کو بچے کے درج ذیل اشارونسے باخبر رہنے کی ضرورت ہے:

جسمانی اشارے

- تناسلی حصہ میں درد، سوجن یا خارش کی شکایت
- رفع حاجت کی تربیت کے باوجود آنت یا مثانہ پر قابو پانے میں کمزوری
- بار بار پیشاب کی نالی کا انفیکشن
- جنسی طور پر منتقل ہونے والا مرض
- حمل

رویہ جاتی اشارے

- جماع یا جنسی برتاؤ کے بارے میں ایسی معلومات جو بچے کی عمر کے لحاظ سے توقعات سے بالاترہوں
- بچے خصوصی طور پر بالغ فرد کے جسم کے حصہ میں دلچسپی لے رہے ہوں یا بار بار بالغ فرد کے جسم کے حساس حصے کو چھورہے ہوں
- کھیل یا روزمرہ کے برتاؤ میں جنسی بدسلوکی کے منظر کو بنانا/ دوبارہ تخلیق کرنا
- بڑی عمر کے بچے عادتا مخالف جنس کے اپنے والدین کے ساتھ اسی بستر کا اشتراک کرتے ہوں
- مناسب طور پر خود کی دیکھ بھال کی صلاحیت رکھنے والے بچے جن کے نگراں اکثر ان کی ذاتی صفائی ستھرائی/ نگہداشت کے معاملات کاخیال رکھتے ہوں (جیسے نہانا، رفع حاجت کے بعد صفائی کرنا، کپڑے تبدیل کرنا، وغیرہ)۔
- حد سے زیادہ مشت زنی
- اکیلے رہنے کا حد سے زیادہ ڈر، دوسروں کے ساتھ آنکھوں کا رابطہ نہیں کرنا چاہتے
- کہیں پر یا کسی کے ساتھ / مخصوص جنس/ مخصوص شناخت کے فرد (افراد) کے ساتھ قیام کرنے کے لیے انتہائی مزاحم
- اکثر ڈراؤنے خواب آنا، اچھی طرح سونے میں دشواری یا بے خوابی
- افسردہ، کمترمحسوس کرنا، اور حتی کہ خود کو نقصان پہنچانے یا خودکشی کا رجحان
- رویہ جاتی مسائل (جیسے عدم اشتہا/شدید بھوک، موٹاپا، خود کو نقصان پہنچانا، گھر سے بھاگ جانا، خودکشی، اختلاط باہمی، الکحل پسندی اور منشیات کا بیجا استعمال)

مذکور بالا اشارےصرف حوالہ کے لیے ہیں۔ اگر مذکور بالا کسی بھی اشارونکا مشاہدہ ہوتا ہے، تو مزید دریافت کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

اگر مجھے شبہ ہےکہ بچہ کے ساتھ جنسی بدسلوکی ہوئی ہے تو مجھے کیا کرناچاہئے؟

کرنے والی چیزیں	نہ کرنے والی چیزیں
✓ پرسکون اور معتبر انداز بنائے رکھیں	✗ بہت زیادہ ہیجان زدہ ہوجائیں، متعصب/ مشتبہ انداز اپنائیں

✓ بچے سے محفوظ ماحول میں بات چیت کریں	✗ فیصلہ کن تبصرے کریں
✓ بچے کی یہ بتانے کے لیے حوصلہ افزائی کریں کہ کیا ہوا ہے تاکہ صورتحال کو سمجھا جائے	✗ قیاسی یا نمایاں سوالات پوچھیں
✓ بچہ/ بچی کو یقین دلائیں کہ آپ ان کے احساسات کو سمجھتے ہیں اور اس کے مسئلہ کو سنجیدگی سے حل کریں گے	✗ بے پروا/ بے حس
✓ بچہ کو یقین دلائیں کہ وہ جنسی بدسلوکی کے واقعہ کے بارے میں بتاکر صحیح کام کررہا/ رہی ہے	
✓ بچہ کو بتائیں کہ جنسی بدسلوکی غلط ہے اور اسے خفیہ نہیں رکھنا چاہئے	
✓ بچہ کو بتائیں جنسی بدسلوکی کا شکار ہونے میں اس کی غلطی نہیں ہے	

اگر بچہ نے بتایا ہے کہ اس کے ساتھ جنسی بدسلوکی ہوئی ہے:

<u>کرنے والی چیزیں</u>	**<u>نہ کرنے والی چیزیں</u>**
✓ پیشہ ور افراد، جیسے کہ سوشل ورکر، پولیس یا ڈاکٹر وغیرہ سے فوری طور پر مدد طلب کرنا	✗ بچہ کے سامنے مرتکب پر تبصرہ کرنا یا الزام لگانا
	✗ بچہ کو افشاء کرنے کے نتائج کے ڈر سے واقعہ کو چھپانے کی درخواست کرنا
	✗ بچے پر بہلانے پھسلانے/ اپنے ساتھ دوسروں کو جنسی اعمال کرنے کی اجازت دینے کا الزام لگانا
	✗ بچے نے کیا کہا اس بارے میں پوچھ تاچھ کریں

شبہ کی صورت میں:

✓ آپ پیشہ ور افراد، جیسے کہ سوشل ورکر، پولیس یا ڈاکٹر وغیرہ سے فوری طور پر مدد طلب کرسکتے ہیں۔

جنسی بدسلوکی سے کیسے بچا جائے؟

- بچوں کو درج ذیل سمجھنے دیں:
  - مرتکبین اجنبی یا ایسے فرد ہوسکتے ہیں جنہیں وہ جانتے ہوں۔
  - جسم کے کچھ حصے جیسے کہ چھاتیاں، شرمگاہ، وغیرہ اتنے نجی ہیں کہ دوسرے کسی بھی لوگوں کو اسے نہیں چھونا چاہئے۔

- اپنے جسم پر ان کی ملکیت ہے اور ان کے پاس کسی بھی شخص کو گندے طریقے سے چھونے یا غیر دوستانہ درخواست (جس میں ان کے والدین اور رشتہ دار شامل ہیں) سے منع کرنے کا حق حاصل ہے۔
- وہ متعدد طریقے سے انکار کرسکتے ہیں جیسے کہ اپنے سر کر ہلاکر، سختی سے "نہیں" کہنا، چیخنا، بھاگ جانا، وغیرہ یا دوسروں سے فوری طور پر مدد طلب کرنا۔
- جنسی بدسلوکی ایک غیرمناسب فعل ہے اور اسے خفیہ نہیں رکھا جانا چاہئے۔

- بچوں کی کسی ایسے بالغ فرد کو بتا کر مدد حاصل کرنے کی حوصلہ افزائی کریں جس پر وہ جنسی بدسلوکی کے تجربہ یا پوشیدہ طور پر چھونے کے بارے میں اعتماد کرسکتے ہوں جو انہیں پریشان کرتی ہوں۔
  - خواہ بالغ فرد کو اس پر یقین نہ ہو، پھر بھی اسے دوسرے بالغ افراد کو بتانا چاہئے جن پر وہ بھروسہ کرتے ہوں جب تک کہ کسی کو ان پر یقین نہ ہو اور ان کی مدد نہ کرے۔
- بچوں کو رشتہ داروں سے بلا ارادہ گلے ملنے یا بوسہ لینے کے لیے مجبور یا اس کی حوصلہ افزائی نہ کریں۔ بچوں کو دوسروں کے ساتھ عمومی سماجی فاصلہ کے بار ےمیں بتائیں۔
- مرتکبین کو اکثر وبیشتر بچے کو جنسی سرگرمی میں شامل کرنے کے لیے جسمانی قوت استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ اس کے بجائے وہ بچے کے اعتماد اور دوسروں پر منحصر ہونے کا فائدہ اٹھاکر جنسی افعال کے لیے بہلاتے پھسلائیں گے۔ والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کی دیکھ بھال کرنے کے ذریعہ ان کے جذباتی اطمینان کو یقینی بنائے اور مرتکبین کو ان کا فائدہ اٹھانے سے روکنے کے لیے ان کے شناساؤں پر نظر رکھیں۔
- والدین کو اپنے بچوں کے جسم کے ساتھ احترام اور نگہداشت کا سلوک کرنا چاہئے تاکہ بچے سیکھ سکیں اور دوسروں سے اسی طرح سے اپنے جسم کا احترام کرنے کی درخواست کرسکیں۔
- بچوں کے ساتھ بات چیت کریں اور انہیں سوالات پوچھنے یا اپنے تجربات کا اشتراک کرنے کی حوصلہ افزائی کریں۔ ان سے اس بات کی وضاحت کریں کہ اگر وہ جنسی بدسلوکی کا شکار ہوجائیں تو آپ کو یا ایسے بالغ افرد کو مطلع کریں جن پر وہ بھروسہ کرتے ہوں۔

(3) نظرانداز کرنا(بے توجہی)

سے مراد بچے کی بنیادی ضروریات پر توجہ مرکوز کرنے میں ہونے والی کمی کا ایسا شدید اور اعادی رجحان ہے جو بچے کی صحت یا نشوونما کو خطرے میں مبتلا کردیتا یا اسے ناقص بنادیتا ہے۔ نظرانداز کرنا درج ذیل شکلوں کی وجہ سے ہوسکتا ہے:

(a) جسمانی (اس میں ضروری غذا/ کپڑا/ پناہ گاہ فراہم کرنے میں ناکامی، جسمانی چوٹ پہنچنے/ اس سے دوچار ہونے سے بچانے میں ناکامی، مناسب نگرانی کی کمی، چھوٹے بچےکو بنا نگرانیکے چھوڑنا، خطرناک ادویات کو غیرمناسب طور پر ذخیرہ کرنا جس کے نتیجہ میں بچہ حادثاتی طور پر اسے نگل سکتا ہو یا بچہ کو ادویات لینے والے ماحول میں رہنے کی اجازت دینا جس کے نتیجہ میں بچہ کے ذریعہ خطرناک دواؤں کو سونگھنا شامل ہے)؛ یا

(b) طبّی (اس میں بچہ کو لازمی طبّی یا دماغی صحت کا معالجہ فراہم نہ کرپانا شامل ہے)؛ یا

(c) تعلیمی (اس میں تعلیم فراہم نہ کرپانا یا بچے کی معذوری کے سبب پیدا شدہ تعلیمی/ تربیتی

ضروریات کو نظر انداز کرنا شامل ہے)۔

نظرانداز کرنے سے متعلق مزید معلومات حسب ذیل ہیں۔

بچہ کی صحت بخش نشوونما کے لیے، درج ذیل بنیادی ضروریات کو پورا کرنا ضروری ہے:

- **غذا**

بچے کی عمر اور جسمانی نشوونما کے لحاظ سے متوازن اور غذائیت سے بھرپور غذا اور کھانے کی اچھی عادت بچے کی مناسب جسمانی نشوونما میں معاون ہے۔

- **ذاتی حفظان صحت اور صفائی ستھرائی**

گھر کا صاف ستھرا ماحول، صاف ستھرے کپڑے، مختلف موسمی حالات کے لیے مناسب / موزوں کپڑے اور طبی/ دماغی صحت کا ضروری علاج بچوں کی صحت بخش نشوونما کے لیے ناگزیر قدم ہے۔

- **گھر کا تحفظ**

حادثات سے بچنے کے لیے، بچوں کو گھر پر تنہا نہیں چھوڑنا چاہئےاور گھر کے محفوظ ماحول کو یقینی بنانا چاہئے۔ بچوں کو خطرناک اشیاء/ گھریلو دواؤں کے نقصان سے بچانے کے لیے ان اشیاء کو مناسب طریقے سے رکھنا چاہئے۔

- **سونا اور آرام کرنا**

سونے کا پرسکون اور آرام دہ ل فراہم کرنا سونے کی اچھی عادت کو فروغ دینا بچوں کے لیے مناسب آرام کو یقینی بنائے گا جس کی انہیں ضرورت ہے۔

- **تعلیم**

تعلیم کی فراہمی سے بچوں کی دانشورانہ نشوونما میں آسانی ہوگی۔ خصوصی نگہداشت/ تعلیمی ضروریات والے بچوں کے لیے مناسب تشخیص، تعلیم یا تربیت کا اہتمام کیا جانا چاہئے۔

نظرانداز کرنے کے ممکنہ اشارات

- جسمانی طور پر، بچوں میں غذائیت کی کمی، وزن میں کمی اور جسمانی نشوونما میں تاخیر کی علامات دیکھنے کو مل سکتی ہیں
- نونہال/ پری-اسکول کے بچے کو گھر پر تنہا چھوڑ دینا
- اسکول سے کثرت سے غیرحاضر ہونا/ کسی وجہ کے بغیر اسکول سے دستبرداری یا اچانک سے رابطہ ختم کرلینا
- جسمانی مسائل پر توجہ نہ دینا یا پوری نہ کی گئی طبی/ دانتوں سے متعلق ضروریات

- ظاہری حالت اور کپڑے گندے یا خستہ حال دکھائی دینا
- لگاتار بھوک کی شکایت کرنا، مانگنا یا کھانے کی چوری کرنا
- گھر پر بالغ فرد یا مناسب نگراں کے بغیر ہونا
- زہرآلودگی/ حادثاتی طور پر خطرناک ادویات یا مضرت رساں مادے نگل لینا
- نونہال/ بچے کو مشتبہ خطرناک ادویات یا دوا لینے کے سازوسامان والی جگہ پر دیکھا گیا ہو

نظرانداز کیے جانے سے متعلق والدین/ نگراں کے ممکنہ اشارات

- دوسروں کو بچوں کے پاس جانے سے بار بار منع کرنا یا بچے کو کارکنان کے ساتھ براہ راست بات چیت کرنے سے منع کرنا
- بچے کو اسکول سے مسلسل غیرحاضر ہونے کی اجازت دینا یا کسیمعقول وجوہات کے بغیر بچے کو تعلیم حاصل کرنے سے منع کرنا
- کسیمعقول وجوہات کے بغیر بچے کو صحت/ طبی فالو اپس یا چیک اپس حاصل کرنے سے منع کرنا
- کسی معقول وجہ کے بغیر بچہ کے لیے سند پیدائش/ شناختی دستاویزات کے لیے درخواست نہ دینا
- بچے کی موجودگی میں مشتبہ خطرناک ادویات لینا

(4) **نفسیاتی نقصان/بدسلوکی**

اس سے مراد رویہ میں اعادی رجحان اور/ یا نگراں اور بچہ کے متعامل، یا انتہائی درجہ سے ہے جو بچہ کی جسمانی اور نفسیاتی صحت کو خطرے میں ڈالتا ہے یا ناقص بنادیتا ہے (جس میں جذباتی، ادراکی، سماجی اور جسمانی نشوونما شامل ہے)۔

نفسیاتی نقصان/بدسلوکی سے متعلق مزید معلومات حسب ذیل ہیں۔

نفسیاتی نقصان/بدسلوکی کو درج ذیل رویے میں بیان کیا جاسکتا ہے:

<u>مسترد کرنا، علیحدگی اور توہین</u>

بچے کی جذباتی ضرورت کو نظر انداز کرنے اور ان کے ساتھ تعاملات کرنے میں جذبات کا نہ ہونا، بچے کو عمومی سماجی زندگی سے محروم کرنا (کنبہ کے ممبران، ہمسروں یا کمیونٹی میں تعاملات کو محدود کرنا یا اس پر پابندی لگانا)، بچے پر لگاتار سختی سے تنقید کرنا، بلاوجہ بچے کو ڈانٹنا، بچے کو عوامی جگہوں پر رسوا کرنا، بچے کا مذاق اڑانا یا بچے سے لاپروا رہنا، بچے کی ذاتی قدر کو پامال کرنا۔

<u>دھمکی دینا</u>

بچے کو الفاظ دھمکی دینے اور سختی سے تمیز سکھانے سے، بچے کو خوف اور عدم تحفظ کا شدت

سے احساس ہوتا ہےکہ اس کی سلامتی کو مستقل طور پر خطرہ لاحق ہے (جیسے کہ بچے کو خطرناک خوفزدہ کرنے والی صورتحال میں روکنے/ چھوڑنے کی دھمکی دینا، اس دھمکی کےساتھ سخت اور غیر حقیقت پسندانہ توقعات سیٹ کرنا کہ اگر وہ اس کی تکمیل نہیں کرتے ہیں تو انہیں نقصان یا خطرہ ہوگا)۔

<u>گمراہ کرنا</u>

بچے کے ساتھ نشوونما کے لحاظ سے نامناسب تعامل (جیسے بلوغیت، والدیت، بچگانہ پن)، نامناسب/ منحرف خیالات اور تصورات کو فروغ دے کر بچے کے تناظر میں بچے کی سماجی میل جول اور سماجی نشوونما کو روکنا (جیسے پرورش کی انتہائی غالب برتاؤ کے ذریعہ بچہ کی سپردگی پر دباؤ بنانا، بچے کی زندگی میں ساز باز یا چھوٹی چھوٹی باتوں کا نظم کرنا جو بچے کی صحیح اور غلط کے تصور کو مجروح کرتی ہو، جرم کا ارتکاب کرتی ہے یا اضطراب کو فروغ دیتی ہے)۔

نفسیاتی نقصان/ بدسلوکی کے ممکنہ اشارات

- جسمانی لحاظ سے، بچہ کا وزن کم ہے یا نحیف ہے، نشوونما کے لحاظ سے تاخیر ہے، کھانے کی بے ا عتدالی میں مبتلا ہے، جسمانی طور پر تکلیف ہے یا نفسیاتی یا جذباتی خلل کے نتیجہ کے علامات ظاہر ہوتے ہیں (جسے سردرد، پیٹ میں درد، اسہال، متلی، جلد میں الرجی، وغیرہ)
- رویہ کے لحاظ سے، بچہ دوسروں اور باہری دنیا کے ساتھ رابطہ سے منع کرسکتا ہے، اضطراب کی علامات ظاہر ہوسکتی ہیں (جیسے عادتا ناخن کترنا، بال کھینچنا، انگوٹھا چوسنا، سر پیٹنا اور جسم کو جھٹکا دینا وغیرہ)، گیلا کرنے، خود کو اذیت دینے کا رجحان

نفسیاتی نقصان/ بدسلوکی سے متعلق والدین/ نگراں کے ممنکہ اشارات

- بچہ کے تئیں الگ یا بے پروا ہونا، اکثر کسی خاص بچہ کو چھانٹنا اور اسے مسترد کردینا یا اس کے ساتھ بری طرح پیش آنا، مستقل طور پر ڈانٹنا یابچہ کو اکثر ذلیل کرنا
- ااکثر بچے سے کسی بالغ فرد کی ذمہ داریاں نبھانے کا تقاضہ کیا جاتا ہے جو اس کی عمر کے لئے نامناسب نہیں ہوتا ہے، بچے کو اپنی آراء، احساسات اور خواہشات کا اظہار کرنے سے روکنا، منحرف یا مجرمانہ رویہ کی حوصلہ افزائی کرنا۔
- بے ڈھب سزا، ناقابل قیاس رویہ
- حقیقی ثبوت کے بغیر بار بار دوسروں پر بچے کو نقصان پہنچانے/ غلط برتاؤ کرنے کے الزامات لگانا، جس سے بچہ کو غیرضروری طور پر تفتیش کی کارروائی کو دہرانا پڑتا ہے

بچہ کی جسمانی اور نفسیاتی سلامتی کی حفاظت کرنا

بچوں کو پیار قدر کیے جانے کی ضرورت ہے تاکہ وہ جسمانی، نفسیاتی اور سماجی پہلوؤں میں محفوظ اور صحت بخش طریقے سے نشوونما حاصل کرسکے۔ ایک ہی وقت میں، بچوں کے لیےیہ بھی ضروری ہے کہ وہ خود کی دیکھ بھال کریں اور روزمرہ کی زندگی سے نمٹیں۔ بچوں کو خود کے نظریات کا

اظہار کرنے، خود کی مثبت شبیہہ بنانے اور اعتماد بحال کرنے، شناخت کا شعور پیدا کرنے، اور اچھے بین افرادی رشتے ستوار کرنے کا موقع ملنا چاہئے۔

بچوں کی جسمانی اور نفسیاتی صحت کی معمول کی نشوونما کو یقینی بنانے کے لیے، والدین یا نگرانوں کو چاہئے کہ وہ بچوں کو مناسب نگہداشت، حوصلہ افزائی اور تعاون فراہم کرے۔ کھیل، بات چیت اور مناسب جسمانی رابطہ بھی اہم ہے۔ جب بچے کچھ غلط کرتے ہیں، تو والدین کو اسے صبر و تحمل کے ساتھ سکھانا اور اس کی رہنمائی کرنی چاہئے۔ بچوں کے خود-اعتمادی، جذباتی انضباط، لچکداری، اور مستقبل میں مثبت اور بھروسہ مند بین افرادی رشتے کو فروغ دینے کے لیے یہ بات انتہائی اہم ہے۔

نقصان پہنچنے/ غلط برتاؤ کے شکار بچے اور مرتکب کی مدد کےلیے ہم کیاکرسکتے ہیں؟

- جب بھی اس بات کا شبہ ہو کہ بچے کی جسمانی اور نفسیاتی تحفظ کو خطرہ لاحق ہے یا اسے نقصان پہنچایا گیا ہے،تو صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے اور جتنی جلدی ممکن ہو مدد طلب کرکے اسے سنجیدگی سے لینا چاہئے۔
- جس بچے کو نقصان پہنچا گیا ہے یا جس کے ساتھ بدسلوکی کی گئی ہے اسے واقعہ کو بتانے کے نتائج کے بارے میں فکر ہوسکتی ہے۔ نسلی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے کچھ بچے واقعہ کو بتانے سے کنارہ گیر ہوسکتے ہیں یا ہچکچاسکتے ہیں کیونکہ وہ اپنی ثقافتی پش منظر سے متاثر ہوتے ہیں۔ اگر بچہ کسی بھی تشویشات یا فکرمندی کا اظہار کرے، تو اس کے احساسات کو سمجھنا چاہئے اور اس کے/ اس کی فکر کو دور کرنے کے لیے جتنا زیادہ ممکن ہو تعاون فراہم کیا جانا چاہئے۔ اسے مزید نقصان سے بچانے کے لیے بچہ/ بچی کو اس بات کے انکشاف کی اہمیت کو سمجھنے میں مدد کرکے اسے واقعہ کے بارے میں بتانے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے۔
- مرتکین کو لازمی طور پر یہ احساس نہیں ہوتا ہے کہ ان کے رویے سے پریشانیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ خواہ جب وہ اس مسئلہ سے واقف ہوں تب بھی ، وہ اکثر اس پر قابو نہیں کرپاتے ہیں یا لازمی طور پر مدد طلب نہیں کرتے ہیں۔ جو لوگ انہیں جانتے ہیں وہ انھیں جلد سے جلد مدد طلب کرنے کی حوصلہ افزائی کرسکتے ہیں۔
- کسی بھی انفرادی کنبوں میں بڑے یا چھوٹے پیمانے پر مسائل ہوتے ہیں۔ بچہ کو نقصان پہنچانا/ غلط برتاؤ کرنا ذاتی یا کنبہ جاتی مسائل کی علامت ہوسکتی ہیں۔ یہ جانتے ہوئے کہ ہمیشہ ہی ہر پریشانی کا حل موجود ہوتا ہے، جس بچے کو نقصان پہنچایا/ غلط برتاؤ کیا جاتا ہے وہ اور اس کے مرتکب دونوں کو ہی پیش آنے والی مشکلات سے نمٹنے کے لئے پیشہ ورانہ مدد کی مساوی ضرورت ہوتی ہے۔
- امید ہے کہ بچوں کی نشوونما کا خیال رکھنے والے سبھی لوگ فعال طور پر بچوں کو نقصان پہنچانے / غلط برتاؤ کرنے کے مسئلے کے تئیں آگہی پیدا کرنے اور مسئلہ کی سنجیدگی اور اس کے دور رس اثر تک پہنچنے کے قابل ہوں گے۔
- اگر کسی بچے کو کسی طرح کا نقصان پہنچایا جاتا ہے/ غلط برتاؤ کیا جاتا ہےتو ، براہ کرم جتنی جلدی ممکن ہو متعلقہ تنظیم یا سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ یا فیملی اینڈ چائلڈ پروٹیکٹو سروسز یونٹ کے ہاٹ لائن (ٹیلیفون: 2343 2255) سے رابطہ کریں۔

فیملی اینڈ چائلڈ پروٹیکٹو سروسز یونٹ کے رابطے کے لیے،
https://www.swd.gov.hk/storage/asset/section/573/tc/family/FCPSU_Leaflet_Urdu_May2024.pdf